از عدالتِ عظمی

سدیپ مزومدار

بنام

ریاست مدھیہ پردیش

تاریخ فیصلہ: 15 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت 1950: آرٹیکل 21۔

انسانی حقوق-زندگی کا حق-مدھیہ پردیش میں اٹارسی کے قریب ٹیسٹ فائرنگ رینج-ٹیسٹ فائرنگ کے طریقے-جلانے کی لکڑی وغیرہ جمع کرنے جانے والے قبائلی۔-فائرنگ کا شکار ہونا اور کئی مستقل زخمی ہونا-قبائیلیوں کی زندگیوں کے تحفظ کے لیے رٹ پٹیشن-اعلی سطحی حکومتی کمیٹی کی سفارشات کی قبولیت-

عدالت عظمی کی ہدایات-کے ساتھ تعمیل-جاری کردہ ہدایات کی مکمل تعمیل کی رپورٹ کے پیش نظر معاملے کو نمٹانا۔

فوجداری بنیادی کا دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (فوجداری) نمبر 1420 اے، سال 1982۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

مداخلت کرنے والوں کی طرف سے ایڈیشنل سالیسیٹر جنرل کے ٹی ایس تلسی (راجیو دھون)، رنجیت کمار، اے سبّا راؤ، انیل کٹیار، اوماناتھ سنگھ، ای سی ودیاساگر، ایم سیکشن اے سبھاشینی، ایل آر سنگھ، پرمود کمار اور محترمہ ویملا سنہا پیش ہوئے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

شری گووند مکھوٹی کی مرحومہ روح اس نتیجے پر اطمینان محسوس کرے گی کیونکہ انہوں نے قبائلیوں کی قیمتی جانوں کی حفاظت کے لیے زبردست خدمات انجام دی تھیں جو جلانے کی لکڑی وغیرہ جمع کرنے جاتے تھے لیکن رینج میں فائرنگ کا شکار ہو جاتے تھے۔ انہوں نے اپنی زندگی وقف کر دی اور پسماندہ لوگوں کے انسانی حقوق کے ایک پرجوش حامی تھے اور ان مقدمات میں سے ایک جو انہوں نے نامکمل چھوڑ دیا تھا، یہ وہ معاملہ ہے جسے اب ہم جزوی طور پر نمٹ رہے ہیں۔ اس معاملے میں، مدھیہ پردیش میں اٹارسی کے قریب ایک ٹیسٹ فائرنگ رینج میں ٹیسٹ فائرنگ کے طریقوں کے انعقاد کی وجہ سے، کئی قبائلی فائرنگ کا شکار ہو رہے ہیں اور ان میں سے کچھ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ رہے ہیں اور کئی شدید زخمی ہیں۔ اس کے نتیجے میں یہ رٹ پٹیشن دائر کی گئی۔ اس عدالت نے 13 مارچ 1994 کو ایک آئینی بنچ کے بحُکم اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے مطابق تشکیل دی گئی حکومت کی اعلی سطحی کمیٹی کی سفارشات کو قبول کر لیا تھا۔ اس عدالت کی طرف سے قبول کردہ سفارشات درج ذیل ہیں:

" (i) چار ہدف والے علاقوں کے ارد گرد خاردار تاروں کی باڑ لگانے کے متبادل منصوبوں پر کام کیا گیا ہے اور یہ خاکہ پی، کیو اور کیو 1 کے مطابق ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(ii) ڈی ایس سی کے اہلکاروں کو ہدف والے علاقوں میں گشت کرنے کے لیے تعینات کیا جائے گا تا کہ دھات کے چوکیوں کے ذریعے ہدف والے علاقے میں غیر مجاز داخلے کو روکا جا سکے اور خاردار تار کی حفاظت کی جا سکے۔

(iii) باڑ کے ارد گرد واچ ٹاور تعمیر کیے جائیں گے تا کہ ڈی ایس سی گارڈز کو اوپر (ب) پر فرائض انجام دینے کے لیے مشاہدات کا موثر میدان فراہم کیا جا سکے۔

(iv) ہدف والے علاقوں تک آسان رسائی کے لیے رسائی کی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

(v) سی پی ای اٹارسی کو اضافی نقل و حمل فراہم کی جائے گی تا کہ ڈی ایس سی کے دستوں کو ہدف والے علاقوں تک پہنچایا جا سکے اور ڈیوٹی کے دوران انہیں خوراک اور دیگر ضروریات فراہم کی جا سکیں۔

اس عدالت نے مندرجہ ذیل ہدایت دی:

"ہم حکومت کو ہدایت دیتے ہیں کہ وہ فوجداری متفرقات پٹیشن نمبر 94/1360 میں اپنی استدعا کے لحاظ سے فوری طور پر منظوری دے تا کہ ٹینڈر کا عمل مکمل کیا جا سکے اور آج سے 3 ماہ کے اندر کام شروع کیا جا سکے۔ اس کام کی اصل فزیکل کارکردگی جس کے لیے مذکورہ نوٹ میں 24 ماہ کا وقت بتایا گیا ہے، کو کم کر کے 18 ماہ کی مدت میں مکمل کر لیا جائے گا۔

اس کی تعمیل کے لیے، معاملہ وقتاً فوقتاً ملتوی کیا گیا اور بالآخر 12 جنوری 1996 بحُکم نامے کے ذریعے مکمل تعمیل رپورٹ پیش کرنے کے لیے وقت بڑھا دیا گیا۔ آج ایک بیان حلفی بریگیڈیئر کو پسوامی رمانی کی طرف سے دائر کیا گیا ہے جو سنٹرل پروف اسٹیبلشمنٹ، اٹارسی کے انچارج ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اس عدالت کی طرف سے جاری

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کردہ ہدایات کی مکمل تعمیل کی گئی ہے۔ ہم رپورٹ کو قبول کرتے ہیں اور عمل درآمد کی طرف سے معاملے کو بند کرتے ہیں۔

اس کے مطابق رٹ پٹیشن کو جزوی طور پر نمٹا دیا جاتا ہے۔ اس رٹ پٹیشن کی کارروائی اسی کے مطابق بند کر دی گئی ہے۔ برقرار رکھنے پر، حوالہ آئینی بنچ کے فیصلے کا انتظار کر رہا ہے۔

عرضی کو جزوی طور پر نمٹا دیا گیا۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document